دار الافتاء　　　　شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی

□ قبرستان کی مسجد　□ قبر کے باہر عذابِ قبر　□ غیر اللہ کا وسیلہ پکڑنا
□ خطبہ جمعہ میں سورۃ قٓ　□ جھوٹے کی امامت

☆سوال: کیا اس مسجد میں نماز پڑھنا اور اِمامت کرانا جائز ہے جس کی قبلہ والی دیوار قبرستان سے ملتی ہے۔ اسی طرح جنوب مشرق کی طرف مسجد سے ملحقہ ایک دربار ہے جس میں شرک کیا جاتا ہے۔ اکثر حاضرین مسجد کا عقیدہ شرکیہ ہے نیز مسجد کی قبلہ دیوار میں دو کھڑکیاں ہیں جن کو بوقتِ ضرورت کھولا جاتا ہے تو سامنے قبریں نظر آتی ہیں۔ (ناظم دفتر جامعہ اشاعت الاسلام، عارف والا)

جواب: ۱۔صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبروں کی طرف نماز نہ پڑھو نہ ان پر بیٹھو۔

۲۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔ (رواہ خمسہ اِلا النسائی)

۳۔آپؐ نے فرمایا: کچھ نماز گھروں میں پڑھو اور ان کو قبریں نہ بناؤ۔ (رواہ الجماعہ اِلا ابن ماجہ)

۴۔رسول اللہ ﷺ نے آخری بیماری میں فرمایا:

''اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیا کی قبروں کو مسجدیں بنالیا'' (متفق علیہ)

۵۔آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ بے شک شیطان اس گھر سے بھاگتا جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے''۔ (مسلم)

پہلی حدیث میں قبروں کی طرف نماز پڑھنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ سوال میں جس مسجد کا ذکر ہے اس کے سامنے چونکہ کھڑکیاں کھلتی ہیں، اس لئے اس میں نماز پڑھنا قطعاً حرام ہے کیونکہ قبروں کا منظر سامنے ہوتا ہے۔ اگر کھڑکیاں بند ہوں تو بھی ٹھیک نہیں کیونکہ کھڑکیاں قبروں کی خاطر رکھی گئی ہیں۔ اور اس سے شبہ پڑتا ہے کہ مسجد قبرستان کا حصہ ہے لہٰذا ایسی مسجد میں نماز درست نہیں۔ چوتھی حدیث میں قبروں کو مسجد میں بنانے پر لعنت کی گئی ہے۔ اور دوسری حدیث میں قبرستان میں نماز سے منع فرمایا ہے۔

پھر اس کے اطراف میں قبروں کا ہونا یہ بھی اس بات کی تائید ہے کہ یہ مسجد قبرستان کا حصہ ہے۔ اگر بالفرض مسجد پہلے ہو اور قبریں پیچھے بنی ہوں تو بھی کچھ خلل آ گیا۔ کیونکہ تیسری اور پانچویں حدیث میں گھروں کو قبریں بنانے سے روکا گیا ہے اور گھر میں قبر کی یہی صورت ہوتی ہے کہ گھر کی حدود اور صحن وغیرہ میں قبر بنا دی جائے، مسجد کے آس پاس قبریں اس قسم سے معلوم ہوتی ہیں۔ مزید برآں صورت نقشہ سے